© rasailojaraid.com

غزل

پروفیسر خالد شبیر احمد

خونچکاں ہیں بام و در
غمزدہ بشر بشر
منزلیں کہیں نہیں
رائیگاں ہے یہ سفر
حرف حرف بے ثبات
لفظ لفظ بے اثر
دردِ دل کی داستاں
کہہ رہے ہیں اشکِ تر
آگ ایسی لگ گئی
جل اٹھے نگر نگر
پستیاں ہیں دل نشیں
بلندیوں سے بے خبر
خواہشیں ہیں بے شمار
زندگی ہے مختصر
نفرتیں ہی نفرتیں
قدم قدم ڈگر ڈگر
خالد دل گیر اب
منتظِر نہ منتظَر

© rasailojaraid.com